کیسے ایوب نبی اپنی صحت اور دولت سے محروم ہوتا ہے؟ ابلیس کا آغاز۔۔۔سورۃ ص 41

اسلام علیکم!

دو بھید

شاہد آپ ایوب نبی کی کہانی سے واقف ہیں۔ بہت عرصہ ہوا وہ مشرق میں بہت امیر اور نیک شخص تھا۔ پھر بھی اُسے بڑے مشکل حالات سے گزرنا پڑھا۔ اُس کی دولت کے ساتھ خاندان کے ممبر بھی نہ رہے۔ اور اُس کو صحت کا بھی تقصان اُٹھانا پڑا۔ ایوب بہت دردناک حالات میں تھا۔ اُس کے لئے کون ذمہ دار تھا؟ اِس کہانی کے جواب کی تلاش میں ہم دو بھیدوں کو کھولتے ہیں۔

ایوب کو کس نے ایسا درد، دکھ اور نقصان پہنچایا؟ کیسے ایسا بڑا انقصان پہنچانے والا وجود میں آیا؟ اِسی اور کسی دوسرے عنوان کے مطالعہ کے لئے ہمیں اپنی ذاتی دعا میں اللہ سے راہنمائی حاصل کرنی چاہیئے۔ اے عزیزو! اللہ جو کہ معاف کر دینے والا اور شفقت سے بھرا ہے (الاباروج آیت 14) تمھارے قریب رہے۔ کیا اللہ نے جو نہایت رحم اور شفقت والا (فاتحہ آیت 1) ہے اُسی نے ابلیس کو پیدا کیا؟ کیا خدائے پاک ذات، امن اور سلامتی دینے والا، بلندو بالا نگہبان اور سلامتی قائم کرنے والے (سورۃ حشر آیت نمبر 23) نے گناہ اور شیطان کو پیدا کیا؟ کیا جس کے ست سے خوبصورت نام ہیں (سورۃ اعراف آیت 180) گناہ اور برائی تخلیق کرنے میں مشغول رہا ہے؟ یا کیا یہ ہے کہ ابلیس کا انتخاب تھا۔ جس نے اُس شیطان، ابلیس بنادی۔ اور اللہ نے صرف اس انتخاب کی آزادی دی؟

گناہ پیدا کرنے والا اللہ نہیں تھا جیسے کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ اللہ جو پاک، قدس اور انصاف والا ہے نے برائی پیدا کی۔ نہیں! کبھی بھی ہم ایسے خیالات کو اپنے دل میں لائے۔

پہلے گناہ کیسے سرزد ہوا

پھر یہ کیسے ممکن ہو؟ تمام لوگ واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ کیسی بُری بے انصافی اور برائی ہر جگہ زمین پر پائی جاتی ہے۔ الہٰی کتابیں ہمیں بتاتی ہین کہ ابلیس کیسے وجود میں آیا۔ توریت میں لکھا ہے کہ جس کا نام اب شیطان ہے ابتدا میں وہ لوسیفر کہلاتا تھا (توریت، یسعیاہ 12:14) لوسیفر کا مطلب روشنی دینے والا ہے۔ کسی وقت وہ خدا کا ایک اعلیٰ فرشتہ تھا جو خدا کے پہاڑ پر رہتا تھا۔ توریت، حزقی ایل 20:14-15" تو ممسوح کروبی تھا جو سایہ افگن تھا اور میں نے تجھے خدا (اللہ) کے کوہ مُقدس پر قائم کیا۔ تو وہاں آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا۔ تو اپنی پیدائش ہی کے روز سے اپنی راہ ورسم میں کامل تھا۔ جب تک کہ تجھ میں ناراستی نہ پائی گئی۔"

اللہ نے لوسیفر کو ایک پاک، مقدس اور بہت خوبصورت رشتہ پیدا کیا۔ وقت گزرنے لے ساتھ، لوسیفر اپنے آپ میں گھمنڈ کرنے لگا۔ اور اپنے آپ کو خدا خالق سے بڑا بنائے گا۔ اُس نے اپنے حسن پر گھمنڈ کیا اور اپنے آپ کو بہت اعلیٰ تصور کرتا تھا۔ ایسی سوچ اُسے اِس مقام پر لے آئی کہ وہ خدا بننے کا لالچ کرنے لگا۔ (توریت یسعیاہ 12:14-14) "اے صُبح کے روشن ستارے تو کیونکہ آسمان پر سے گر پڑا! اے قوموں کو پست کرنے والے تو کیونکر زمین پر پٹکا گیا۔ تُو تو اپنے دل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھ جاؤنگا۔ میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں

سے بھی اونچا کرونگا۔ اور میں شمال اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھونگا۔ میں بادلوں سے بھی اُوپر چڑھ جاؤنگا۔ میں خدا تعالیٰ کی مانند ہونگا۔"

خاص کر وہ عیسیٰ المسیح کے خلاف تھا جو اللہ کے بہت نزدیک تھا۔ سورۃ المعران آیت 45۔ لوسیفر جو مقرب فرشتہ تھا اس وقت گزرنے کے ساتھ عیسیٰ المسیح کے خلاف نفرت اپنے دل میں بھر لی جو کہ ایک کھلی بغاوت بنی۔ لوسیفر بلند بالا خدا کی اصلاح کاروں کے گروپ میں نہیں تھا۔ جب وہ اپنے معاملات پر خود بات چیت کرتے تھے سورۃ ص 69۔ ایسا لگتا ہے کہ اعلیٰ ومعتبر آدم کی تخلیق کے معاملے پر بات چیت کر رہے ہیں۔ جبکہ لوسیفر اِس اعلیٰ ترین مجلس کا حصہ نہ تھا۔ وہ تو صرف مخلوق تھا۔ مخلوق کو مجلس میں آنے کی اجازت نہ تھی۔ افسوس ہے لیکن سچائی یہی ہے۔ لوسیفر، روشن ستارہ نے اپنے مقدس شرف کا غلط استعمال کیا۔ اور اپنی گندی سوچ سے اپنے راستے بدل لئے۔ وہ خدا کے تخت کے نزدیک اپنے والے اعلیٰ رتبے سے ناخوش ہو گیا۔ اور خود غرضی اُس میں سما گئی۔

اس سے آسمان پر ایک بڑی بغاوت شروع ہو گئی۔ جب لوسیفر نے اپنی غیر اعتمادی کا اظہار بہت سارے فرشتوں سے کیا۔ یہ بے اعتماد دل اور بُری سوچ ایک موذی اور جان لیوا مرض بن گئی۔ اور بہت سارے فرشتوں نے اُس کی سنی تو اُس کے حمایتی بن گئے۔ اُن تمام کو لوسیفر نے بڑی ہوشیاری سے دھوکہ دیا گیا اور اُن کی غلط راہنمائی کی۔ اعلیٰ ترین مجلس نے فرشتوں کو واضح طور پر بتایا کہ اگر وہ اسی طرح لوسیفر کے بغاوتی نظریات کی پیروی کرتے رہے تو اُن کو آسمان چھوڑنا پڑے گا۔

آسمان پر جنگ

جی ہاں، آخر کار آسمان پر جنگ ہوئی! انجیل مقدس، مکاشفہ 12:7-9 "پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔ میکائیل اور اُسکے فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نکلے اور اژدہا اور اُسکے فرشتے اُن سے لڑے۔ لیکن غالب نہ آئے اور آسمان پر اُنکے لئے جگہ نہ رہی۔ اور وہ بڑا اژدہا یعنی وہی پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گمراہ کر دیتا ہے۔ زمین پر گرا دیا گیا۔ اور اُسکے فرشتے بھی اُسکے ساتھ گرا دیئے گئے" عیسیٰ المسیح فرماتے ہیں، انجیل مقدس، لوقا 18:10 "میں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا۔" ایک وقت میں اعلیٰ مقام پر بیٹھا ہو فرشتہ، روشن ستارہ زمین پر گرتا ہے۔ کیا ہم تصور کر سکتے ہیں کہ آسمان جہاں امن اور سلامتی ہے جنگ کا میدان بن جاتا ہے؟ شیطان نے اللہ کی مقدس مرضی کے خلاف آواز اُٹھائی اور اُس کا سب سے پہلے گناہ اللہ کی شریعت (دس احکام) کی مخالفت تھی۔ بعد میں وہ باغ عدن میں آدم اور حوّا کے پاس آیا۔ اور اپنی آزمائش سے اُن کو بھی اللہ کے کلام سے ورغلایا اور اس طرح اُنہوں نے اللہ کے احکام کو توڑا۔ یہ شیطان کا منصوبہ تھا کہ وہ آسمان کے خدا کے خلاف اور اُس کی پاک شریعت کے خلاف پہلے آسمان پر پھر زمین پر جنگ کرے۔ اللہ کے اپنے قانون ضوابط ہیں جن سے وہ اپنی تخلیق پر حکومت کرتا ہے۔ یہ ایک جان لیوا غلطی ہو گی کہ ہم شیطان کے ساتھ مل جائے اور غلط طرف پائے جائیں۔ جہاں ہم آسمان کے خدا اور اُس کی مقدس اور پاک شریعت (دس احکام) کے خلاف ہو جائیں۔

شیطان کے آسمان سے نکال دیئے جانے کے بعد اُس نے اپنا ہیڈ کواٹرز مین پر قائم کیا ہے۔ جس طرح آسمان پر دھوکہ دیا اُسی طرح زمین پر بھی اُسے جاری رکھے ہوئے ہے۔ صرف اب اُس کی دھوکہ دینے کی قابلیت بہت زیادہ ہے۔ وہ ابھی بھی زمین پر ظلم، جنگ وجدل، نفرت

اور خون بہانے کے پیچھے ہے۔ وہ برائی لاقاتو نیت بغاوت اور بے اعتمادی انسانوں میں بوتا جا رہا ہے۔لیکن اللہ اپنی رحمت کی کثرت اور شفقت سے ہم بے یار ومددگار نہیں چھوڑتا۔ اللہ سچائی کا خدا ابھی بھی ہمیں اپنی روح (روح القدس) ایمانداروں کی تقویت کے لئے دیتا ہے(سورۃ النحل 102)۔ آج ہم تمام جو اللہ کے روح (روح القدس) کو پانے کے وعدے کا دعوہ عیسیٰ المسیح کے ذریعے کر سکتے ہیں جو اُس کا منتخب ذریعہ ہے۔اور شیطان جو ہمارا دشمن ہے کہ مقابلے کے قابل ہو سکتے ہیں۔توریت مقدس، یسعیاہ 25:49 "۔۔۔میں اُس سے جو تیرے ساتھ جھگڑتا ہے جھگڑا کرونگا۔"

کس نے ایوب نبی کو مصیبت کا دکھ دیا؟

اب اُس پہلے سوال کا جواب جس سے ہم نے بات چیت شروع کی تھی۔کون مصیبت اور دکھ ایوب کی زندگی میں لایا؟ توریت مقدس ایوب 8:1 "خداوند نے شیطان سے کہا کیا تُو نے میرے بندہ ایوب کے حال پر بھی کچھ غور کیا؟ کیونکہ زمین پر اُسکی طرح کامل اور راستباز آدمی جو خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہو کوئی نہیں۔" شیطان کے علاوہ کوئی نہیں تھا آسمان سے گرایا گیا۔ یہ کہانی جاری ہے۔

توریت مقدس ایوب 1:9-21 "شیطان نے خداوند کو جواب دیا کیا ایوب یوں ہی خدا سے ڈرتا ہے؟ کیا تُو نے اُسکے اور اُسکےگھر کے گرد اور جو کچھ اُسکا ہے اُس سب کے گرد چاروں طرف باڑ نہیں بنائی ہے؟ تو نے اُسکے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے گلتے ملک میں بڑھ گئے ہیں۔ پر تُو ذرا اپنا ہاتھ بڑھا کر جو کچھ اُسکا ہے اُسے چھو ہی دے تو کیا وہ تیرے منہ پر تیری تکفیر نہ کریگا؟ خداوند نے شیطان سے کہا دیکھ اُسکا سب کچھ تیرے اِختیار مین ہے۔صرف اُسکو ہاتھ نہ لگانا۔تب شیطان خداوند کے سامنے سے چلا گیا۔

اور ایک دن جب اُسکے بیٹے اور بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھا رہے اور مَے نوشی کر رہے تھے۔تو ایک قاصد نے اُیوب کے پاس آ کر کہا کہ بیل ہل میں جُتے تھے اور گدھے اُن کے پاس چر رہے تھے۔کہ سبا کے لوگ اُن پر ٹوٹ پڑے اور اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تہِ تیغ کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تُجھے خبر دُوں وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھ کہ ایک اور بھی آ کر کہنے لگا کہ خُدا کی آگ آسمان سے نازل ہوئی اور بھیڑوں اور نوکروں کو جلا کر بھسم کر دیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دُوں۔ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اور بھی آ کر کہنے لگا کہ کسدی تین غول ہو کر اُونٹوں پر آ گرے اور اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تہِ تیغ کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اور بھی آ کر کہنے لگا کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر کھانا کھا رہے اور مَے نوشی کر رہے تھے۔اور دیکھ! بیابان سے ایک بڑی آندھی اور اُس گھر کے چاروں کونوں پر فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تُجھے خبر دُوں۔تب اُیوب نے اُٹھکر اپنا پیرہن چاک کیا اور سر مُنڈایا اور زمین پر گر کر سجدہ کیا۔اور کہا ننگا میں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اور ننگا ہی واپس جاؤنگا۔خُداوند نے دِیا اور خُداوند نے لے لیا خُدا کا نام مبارک ہو۔"

یہ شیطان ہے جو اُن تمام کو جو اللہ کی مرضی پر چلنے کا انتخاب کرتے ہیں وہ اُن کو تکلیف دیتا ہے۔لیکن شیطان کی طاقت محدود ہے۔وہ ہمیں اللہ کی چھوٹ سے زیادہ ہمیں نہیں چھو سکتا۔ایک دن آئے گا جب شیطان کی قوت گرائی جائے گی۔اب آپ اُس بھید کو جان گے کہ شیطان کیسے بنا۔کاش آپ اللہ اور اُس کے قریب رہے جس کو اُس نے ہمارے لئے بھیجا ہے۔یعنی روح القدس (روح) اور عیسیٰ المسیح اللہ آپ کو

اپنی ابدی سلامتی عطا کرے۔

R.M. Harnisch

Series no. 16

www.salahallah.com

www.allahshanif.com